رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡيُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِيۡنَ اِمَامًا

ترجمہ:اے ہمارے رب! ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔

الفرقان :75

شوریٰ تجویز نمبر 2/22 یہ تھی کہ ساسوں اور بہو ؤوں کے تعلقات کو خوشگوار اور دوستانہ بنانے کے ذرائع اور طریقے زیر غور لائے جائیں کیونکہ دیکھا گیا ہے کہ دونوں کے درمیان بے ترتیب اور ناخوشگوار تعلقات شادی ٹوٹنے کی ایک بڑی وجہ ہے ۔

ذیلی کمیٹی کی طرف سے ایک تجویز یہ دی گئ کہ ایک لیفلیٹ بنایا جائے جس میں دونوں کے درمیان پرامن اور خوشگوار تعلقات قائم کرنے کے تمام ذرائع اور طریقے زیر غور لائیں جائیں ۔

اس لیفلیٹ میں کارکنان نے جو کہ سب کمیٹی کی تجاویز کے نفاذ کے ذمہ دار ہیں قرآن، احادیث،حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفتہ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی میں اہم نکات پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی ہے جن پر غور کرنے سے فیملی ڈھانچے کے دو اہم ارکان کے باہمی تعلقات کو مضبوط بنانے میں مددمل سکے گی ۔

Throughout this booklet, you'll find QR codes accompanying the references and original sources. These QR codes provide quick access to additional information and resources to enhance your understanding.

To use the QR codes:

1. Open the camera app on your smartphone or tablet.
2. Point the camera at the QR code, making sure the code is clearly visible on the screen.
3. A link will appear on your device's screen. Tap the link to open the corresponding reference or source in your device's web browser.

By scanning the QR codes, you can easily explore further readings and deepen your knowledge on the topics discussed in this guide.

قرآن کریم سے راہنمائی

قرآن کریم خاوند اور بیوی کے درمیان ایک خوبصورت اور محبت بھرے رشتہ کو قائم کرنے کے لئے ہدایت اور راہنمائی فرماتا ہے ۔ اور یہ لڑکے اور لڑکی دونوں کے رشتہ داروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ دونوں کے تعلقات کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچائیں بلکہ انکے رشتہ کو خوشگوار بنانے میں مدد کریں ۔

ہر وقت ذہن میں رہنا چاہئے کہ اللہ ہمیں ہر وقت دیکھ رہا ہے اور ہمیشہ صحیح بات کرنی چاہئے جیسا کہ قرآن کریم قول سدید پر زور دیتا ہے ،ایسا نہ ہوکہ متعلقہ لفظ بگاڑ کر ایسے بیان کیا جائے کہ غلط فہمی کا باعث ہو ۔

قرآن کریم فرماتا ہے :

اور اسکے نشانوں میں سے یہ بھی ہے کہ اسنے تمہاری ہی جنس میں سے تمہارے لئے جوڑے بنائے ہیں تاکہ تم انکی طرف (مائل ہوکر)تسکین حاصل کرو اور تمہارے درمیان رحم اور پیار کا رشتہ پیدا کیا ہے اس میں فکر کرنے والی قوم کے لئے بڑے نشان ہیں

القرآن: سورۃ الروم۔ آیت۲۲

"اے مومنوں اللہ کا تقوی اختیار کرو اور وہ بات کہوجو پیچدار نہ ہو(بلکہ سچی ہو) تو اللہ تمہارے اعمال کو درست کر دیگا ۔اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دیگا اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرے وہ بڑی کامیابی حاصل کرتا ہے"

القرآن: سورۃ الا حزاب: آیت نمبر 71 , 72

"اندھے پر کوئی حرج نہیں اور نہ لولے لنگڑے پر حرج ہے اور نہ مریض پر اور نہ تم لوگوں پر کہ تم اپنے گھروں سے یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے۔

القرآن: سورۃ النور: 62

"وہ (بیویاں) تمہارے لئے لباس ہیں اور تم (خاوند)انکے لئے لباس ہو"

القرآن: سورۃ البقرہ: آیت 188

احادیث سے راہنمائی

نیچے کچھ احادیث دی جارہی ہیں ان پر عمل کرنے سے کوئی بھی ساس اور بہو اپنی کمزوریوں پر قابو پا کر اس قابل ہو سکتے ہے کہ آپس میں دلی محبت کا رشتہ قائم کر سکیں ۔ ہر ایک کو ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ وہ دوسروں کو کبھی بھی اپنی زبان یا کسی عمل سے تکلیف نہیں پہنچائے گا۔

1

ابو ہریرہ رضی اللّٰہ تعالی عنہ ُبیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ’’حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح بھسم کر دیتا ہے جس طرح آگ ایندھن اور گھاس کو بھسم کر دیتی ہے ‘‘۔ (سنن ابوداؤود)

Al Hakam Article: Opinion: Fostering empathy, maintaining friendships and avoiding jealousy-

2

عبداللہ ابن عمر و رضی اللہ عنہُ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ’’ جو شخص ہم میں سے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہم میں سے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں‘‘ (سنن ابو داؤد)

Forty Gems of Beauty - Chapter 13 pp. 64: Show Compassion to Young Ones & Recognise the Rights of Your Elders

3

عبداللہ بن عمررضی اللہ عنہُ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان وہ ہے جسکی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور حقیقی محاجر وہ ہے جو ان تمام چیزوں کو چھوڑ دے جن سے اللہ نے منع فرمایا ہے۔ (بخاری)

Selected Sayings of Holy Prophet ﷺ - pp.2

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفتہ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی

FURTHER READING:

MATRIMONIAL ALLIANCES AND ISSUES

Friday Sermon March 3rd 2017

PARDON AND FORGIVENESS

Friday Sermon February 20th 2004

1

حضرت خلیفتہ الاول رضی الہہ تعالیٰ عنہُ فرماتے ہیں
’’ہندوستان میں لوگ اکثر اپنے گھر میں خصوصاً ساس بہو کی لڑائی کی شکایت کرتے ہیں قرآن مجید پر عمل کریں تو ایسا نہ ہو ۔دیکھو اس میں ارشاد ہے کہ گھر الگ الگ ہوں ماں کا گھر الگ اولاد شادی شدہ کا گھر الگ۔‘‘

(خطبہ جمعہ : 3/مارچ 2017ء)

2

حضور ایداللہ تعالیٰ نے فرمایا معاشرے میں جب برائیوں کا احساس مٹ جائے تو اس معاشرے میں رہنے والا ہر شخص کچھ نہ کچھ متاثر ضرور ہوتا ہے اپنے نفس کے بارے میں اپنے حقوق کے بارے میں زیادہ حساس ہوتا ہے اور دوسرے کی غلطی کو ذرا بھی معاف نہیں کرنا چاہتا حضور نے فرمایا کہ اسی وجہ سے پھر خاندانی جھگڑے ہوتے ہیں حتی کہ بعض دفعہ راہ چلتے ذرا سی بات پر جھگڑا شروع ہو جاتا ہے معاشرے کی یہ کیفیت ہے اس وقت کہ با لکل برداشت نہیں معاف کرنے کی بالکل عادت نہیں جب اس قسم کے حالات ہوں تو سوچیں کہ ایک احمدی کی ذمہ داری کس حد تک بڑھ جاتی ہے اور ہمارے لئے کس قدر ضروری ہو جاتا ہے کہ ہم قرآنی تعلیم پر پوری طرح عمل کرنے کی کوشش کریں ۔یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے
(3:135 اور 7:200) اس میں اللہ تعالی غصہ دبانے اور لوگوں سے درگزر کرنے کی تاکید فرماتا ہے ۔

(خطبہ جمعہ : 20/فروری 2004ء)

3

PUBLISHED IN WEEKLY AL FAZL INTERNATIONAL, 17 AUGUST 2012

حضرت خلیفتہ المسیح الخامس ایداللہ تعالیٰ کے دورہ امریکہ 2012 کے دوران 26/جون 2012ء کو مسجد بیت الرحمٰن میں احمدی طالبات سے ملاقات اور مجلس سوال و جواب ہوئی جس میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ سوسائٹی میں ،اپنے گھر میں اپنے سسرال والوں کے ساتھ اور اپنے ماحول میں جو بھی بے چینیاں اور پریشانیاں پیدا ہوں وہ استغفار کرنے اور لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھنے سے دور کی جا سکتی ہیں ترجمہ ۔’’گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوّت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند شان اور عظمت والا ہے‘‘۔

(الفضل انٹرنیشنل 17/اگست 2012ء)

'There is no power to avoid sin or to do good except through Allah, the High, the Great.'

4

ADDRESS TO LADIES AT ANNUAL CONVENTION GERMANY

September 3rd 2016

اسلام تو ہر جگہ پر عدل کا تقاضا کرتا ہے۔ہر ایک کو اسکا حق دلاتا ہے۔ گو یو کےمیں لجنہ کی تقریر میں میں وہاں مختصراً ذکر کر چکا تھا لیکن لگتا ہے کہ خاص طور پر جو ہمارا مشرقی دماغ ہے اپنی روایات اور اپنی سوچ کو بعض معاملات میں مذہب کی تعلیم کے مطابق نہ چلانے میں بہت بڑھا ہوا ہے مذہب پیچھے چلا جاتا ہے اور انکی سوچیں غالب آجاتی ہیں پس اپنی سوچوں کو اسلامی تعلیم کے مطابق چلائیں ایک دوسرے کا حق ادا کریں خاوند بیوی کا اور ساس بہو کا اور اسطرح بہو، خاوند، اور ساس ہر ایک اگر اپنا حق ادا کر رہا ہو تو کبھی حقوق کی تلفی کا الزام اسلام کی تعلیم پر نہیں آ سکتا ۔

(خطاب جلسہ سالانہ جرمنی 3/ستمبر 2016ء)

5

ATTRIBUTE OF ALLAH, AL KHABIR - THE ALL-AWARE.

حضرت خلیفتہ المسیح الخامس ایداللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر بات سے پہلے ،ہر کام سے پہلے سوچے کہ اس کا انجام کیا ہوگا اور جو کام تم کر رہے ہو اللہ تعالیٰ کو اسکی خبر ہے خیال ہوتا ہے زیادتی کرنے والوں کا کہ ہمیں کوئی نہیں دیکھ رہا ہم گھر میں بیٹھے کسی کی لڑکی پر جو مرضی ظلم کرتے چلے جائیں ۔
حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہُ فرماتے ہیں کہ اگر یہ خیال دل میں رہے کہ اللہ تعالیٰ کو اسکی خبر ہے تو ان برائیوں سے بچا جا سکتا ہے

(خطبہ جمعہ 30/ مئی2003ء)

Friday Sermon 30 May 2003

6

RELATIONSHIP OF HUSBAND AND WIFE

قریبی رشتہ داروں سے صلہ رحمی، حسن سلوک اور ان کے حقوق کی وضاحت کرتے ہوئے حضور انور فرماتے ہیں صلہ رحمی بھی بڑا وسیع لفظ ہے اس میں بیوی کے رشتہ داروں کے بھی وہی حقوق ہیں جو مرد کے اپنے رشتے داروں کے ہیں ان سے بھی صلہ رحمی اتنی ہی ضروری ہے جتنی اپنوں سے ۔ اگر یہ عادت پیدا ہو جائے اور دونوں طرف سے صلہ رحمی کے یہ نمونے قائم ہو جائیں تو پھر کیا کبھی اس گھر میں تو تکرار ہو سکتی ہے ؟ کوئی لڑائ جھگڑا ہو سکتا ہے ؟ کبھی نہیں

(خطبہ جمعہ 2/جولائ 2004ء)

Friday Sermon 2nd July 2004

7

MATRIMONIAL ALLIANCES AND ISSUES

Friday Sermon March 3rd 2017

Friday Sermon 10 November 2006

اندھے پر کوئی حرج نہیں،لولے لنگڑے پر کوئی حرج نہیں، مریض پر کوئی حرج نہیں اور نہ تم لوگوں پر کہ تم اپنے گھروں سے یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے کھانا کھاؤ، (26:62) حضرت خلیفتہ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہُ اس آیت کی تشریح میں فرماتے ہیں ہندوستان میں لوگ اکثر اپنے گھروں میں خصوصاًساس بہو کی لڑائی کی شکایت کرتے رہتے ہیں اگر قرآن مجید پر عمل کریں تو ایسا نہ ہو فرماتے ہیں دیکھو (یہ جو کھانے والی آیت ہے) اس میں ارشاد ہے کہ گھر الگ الگ ہوں،ماں کا گھر الگ اور شادی شدہ لڑکے کا گھر الگ، تبھی تو ایک دوسرے کے گھروں میں جاؤگے اور کھانا کھاؤ گے تو دیکھیں یہ جو لوگوں کا خیال ہے کہ اگر ہم ماں باپ سے علیحدہ ہو گئے تو پتہ نہیں کتنے بڑے گناہوں کے مرتکب ہو جائیں گے اور بعض ماں باپ بھی اپنے بچوں کو اس طرح خوف دلاتے رہتے ہیں بلکہ بلیک میل کر رہے ہوتے ہیں کہ جیسے گھر علیحدہ کرتے ہی ان پر جہنم واجب ہو جائے گی ۔تو یہ انتہائی غلط رویہ ہے۔ میں نے کئی دفعہ بعض بچیوں سے پوچھا ہے ساس سسر کے سامنے تو یہی کہتی ہیں کہ ہم اپنی مرضی سے رہ رہے ہیں بلکہ انکے بچے بھی یہی کہتے ہیں لیکن علیحدگی میں پوچھو تو دونوں کا یہی جواب ہوتا ہے کہ مجبوریوں کی وجہ سے رہ رہے ہیں۔ اور آخر پر نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بعض دفعہ بہو ساس پر ظلم کر رہی ہوتی ہے اوربعض دفعہ ساس بہو پر ظلم کر رہی ہوتے ہے۔

(خطبہ جمعہ 10/نومبر 2006ء)

9

ATTRIBUTE OF ALLAH, AL KHABIR - THE ALL-AWARE.

Friday Sermon 30 May 2003

خیال ہوتا ہے زیادتی کرنے والوں کا کہ ہمیں کوئی نہیں دیکھ رہا ہم گھر میں بیٹھے کسی کی لڑکی پر جو مرضی ظلم کرتے چلے جائیں ۔حضرت خلیفۃ اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہُ فرماتے ہیں کہ اگر یہ خیال دل میں رہے کہ اللہ تعالیٰ کو اسکی خبر ہے تو ان برائیوں سے بچا جا سکتا ہےاللہ کرے کہ ہر احمدی گھرانہ خاوند ہو یا بیوی، ساس ہو یا بہو،نند ہو یا بھابھی تقویٰ کی راہوں پر قدم مارنے والی اور ایک حسین معاشرہ قائم کرنے والی ہوں

(خطبہ جمعہ30/مئی 2003ء)

10

ATTRIBUTE OF ALLAH, AL KHABIR - THE ALL-AWARE.

Friday Sermon 30 May 2003

جو اکائی میں ،جو ایک ہونے میں، جو محبت میں اللہ تعالی کے فضل نازل ہوتے ہیں وہ پھوٹ میں اور لڑائیوں میں نہیں ہوتے (خطاب 2/ نومبر 2008ء بر موقع سالانہ اجتماع لجنہ اماءاللہ برطانیہ)

حضرت اماں جان کی پرحکمت باتیں

ماخوذ:

"حضرت اماں جان، ہم سب کے لئے مشعل راہ"

حضرت اماں جان ہم سب کے لئے ایک عظیم مثالی شخصیت ہیں ۔
ہمیں اپنے گھروں کو پر امن اور خوشگوار بنانے کے لئے انکے طریقوں پر
عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے ۔

حضرت مہر آپا حضرت اماں جان رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تعریف کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ حضرت اماں جان نے کبھی اشارتاً بھی شکوہ نہیں کیا تھا اگر بعض اوقات مصروفیت کی وجہ سے کئی کئی دن آپ کی زیارت کو گزر جاتے حتی کہ سلام تک نہ کرنے جاتے۔ حضرت اماں جان کبھی بھی اپنی بہوؤں کی ذاتی گھریلو زندگی میں دخل اندازی نہیں کرتی تھی وہ اپنے گھروں میں پورے طور پر خود مختار تھیں اگر کبھی کچھ کہا بھی تو صرف یہ کہ” تم لوگ اچھا پہنو اچھا اوڑھو اور اپنے ساتھ مخلوق خدا کا بھی خیال رکھو ۔خدا تعالی کے احکام کی پابندی، سلسلہ کی عظمت کے احترام کے متعلق بڑے حسین طریق سے نصائح فرماتیں

حضرت سیدہ چھوٹی آپا صاحبہ بتاتی ہیں کہ حضرت اماں جان رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھے اسطرح سکھایا کہ معلوم بھی نہیں ہوا ،کبھی یہ نہیں پوچھا کہ ’’تمہیں یہ چیز پکانی آتی ہے یا نہیں بلکہ ہمیشہ یہ کہا کہ ،آؤ یہ کام کریں ،یہ کھانا تیار کریں ’’خود پکانے لگتیں ،میں پاس بیٹھی دیکھتی رہتی اسطرح خود بخود آگیا ۔ پھر کسی دن کہتیں جیسا اس دن تم نے پکایا پھر پکاؤ حالانکہ پہلی دفعہ انہوں نے خود پکایا تھا میں نے نہیں ،دراصل اس محبت بھرے انداز سے حضرت اماں جان اپنی بہوؤں میں اعتماد پیدا کرتی تھیں جو کہ انکو آپ سے اور گھریلو کام کاج سیکھنے میں حوصلہ افزائی کرتا تھا ۔ آپ یہ بہت ہی دوستانہ اور مادرانہ محبت سے کرتی تھیں، کبھی کوئی سخت لفظ نہیں کہتی تھیں۔

حضرت اماں جان رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنی بہوؤں کی دوسرے معاملات میں بھی راہنمائی فرماتیں ، نصیحت کرنے کا انداز بڑا دلنشین تھا بڑے پیار سے سمجھاتیں کہ لباس کیسا ہونا چاہئے اور شوہر سے کیسے پیش آنا چاہئے چونکہ آپکا انداز ہمیشہ پر شفقت اور ہمدردانہ ہوتا تھا نہ کہ ملامت کرنے والا تو آپکی بہوئیں آپکی ہر نصیحت کو خوشی خوشی قبول کرتیں ، حضرت چھوٹی آپا کہا کرتی تھیں کہ حضرت اماں جان رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حقیقتاً مجھے ماں سے زیادہ پیار دیا ۔

حضرت مہر آپا بیان کرتی ہیں کہ حضرت اماں جان رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک ساس نہیں بلکہ ایک شفیق ماں نظر آتی تھیں انکی پر خلوص وابستگی کی وجہ سے انکی کسی بہو نے کبھی انکی ہدایت کو ناپسند نہیں کیا تھا ۔ حضرت مہر آپا بتاتی ہیں کہ آپ اپنی ہر بہو کے لئے پسندفرماتیں کہ وہ بہترین اور خوبصورت لباس پہنے, زیور پہنے خاص طور پر رنگین لباس،چوڑیاں، مہندی وغیرہ بہت پسند تھی ۔ اسکا سہرا حضرت اماں جان رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سر جاتا ہے کہ آپکی بہوئیں آپکی ہدایت کے بغیر کوئی قدم نہ اٹھاتیں ۔اس سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت اماں جان کے مشوروں پر انکو کس قدر اعتماد تھا۔

حضرت اماں جان رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنی بہوؤں کے احساسات کو دلداری کے لحاظ سے اپنے بیٹوں پر فوقیت دیتی تھیں ۔

حضرت مہر آپا بہت پیار سے یاد کیا کرتی تھیں کہ جب سندھ کے سفر کےدوران آپکی طبیعت کچھ خراب ہو گئ تو حضرت اما جان رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپکا اس قدر خیال رکھا کہ حضرت مہر آپا کو اس محبت کو سوچ کر بہت لطف آتا جب بھی آپ اسے بیان کرتیں۔

سندھ کے سفر سے واپسی کے دو تین دن قبل حضرت مہر آپا ملیریا سے بیمار ہو گیئں تو حضرت اماں جان رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپکے ساتھ رہیں ،برابر پریشان اور متفکر رہیں، آپکی غذا کا خیال رکھا اور اپنے ہاتھ سے دعا کرتے ہوئے دوائی پلائی اور پھر چائے پلائی ۔

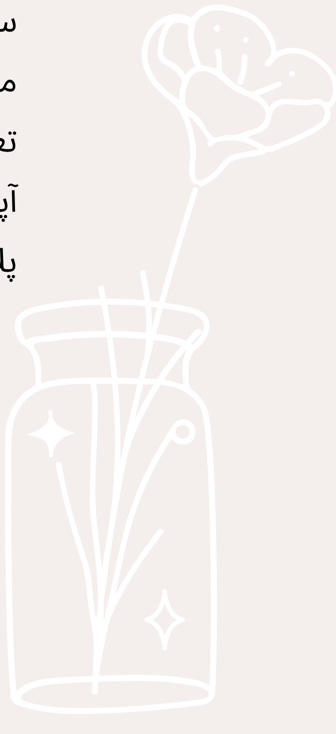

چند مفید مشورے ساسوں اور بہوؤوں کے لئے

1. مسکراؤ اور مسکراتے رہو ۔ حضرت عبداللہ بن حارث بن جائزرضی اللہ عنہُ فرماتے ہیں ’’میں نے رسول اللہ ﷺسے زیادہ مسکرانے والا کسی کو نہیں دیکھا ‘‘

2. ۰د۔ 1ایک دوسرے سے نرمی اور عزت سے بات کریں ۔

۰ایک دوسرے کو یہ نہ کہیں کہ وہ کمتر گھرانے سے آئی ہے یا کم درجہ سے ہے ۔ اب آپ دونوں کا ایک ہی گھرانے سے تعلق ہے!

۰اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اگر بہو کو اچھا پکانا نہیں آتا ۔ اسکی ابھی ابتدا ہے جبکہ آپ ایک لمبی مشق اور تجربات کر چکی ہیں ۔

۰اس سے ویسا ہی سلوک کریں جیسا آپ اپنے لئے پسند کرتی تھیں جب آپ بہو تھیں یا جیسا آپ اپنی بیٹی کے لئے سلوک پسند کرینگی جب اسکی شادی ہوگی

3. چھوٹی چھوٹی غلطیوں کو نظر انداز کرنا سیکھیں ۔ کوئی انسان بھی مکمل نہیں!ا

4. ایک دوسرے کے ساتھ معیاری وقت گزارنے کی کوشش کریں ۔ کافی با شاپنگ کے لئے باہر جانا ایک اچھا خیال ہو سکتا ہے

5. ایک دوسرے کو کھانے پر مدعو کریں۔ مل کر کھانا کھانا رشتوں کو مضبوط کر تا ہے ۔

دوسرے کو تحائف دینا بھی رشتوں کو مضبوط کرتا ہے ۔